34801 ـ فطرانہ سے زیادہ ادا کرنا

سوال

کیا فطرانہ محدود ہے کہ فیملی کے ہر فرد کی جانب سے صرف ایك ہی صاع دیا جائے یا کہ زیادہ بھی دیا جا سکتا ہے، کیونکہ میں زیادہ بطور صدقہ دینا چاہتا ہوں، نہ کہ بطور احتیاط اور اس زیادہ کا متحاج کو بتانا بھی نہیں چاہتا، مثلا میری فیملی کے دس افراد ہیں اور میں پچاس کلو گرام چاول کی بوری خرید کر ان دس افراد کی جانب سے فطرانہ ادا کرتا ہوں اور باقی بیس یا اس سے زائد کلو چاول صدقہ ہونگے.
اور میں اس زیادہ کا محتاج کو نہیں بتاتا بلکہ اسے کہتا ہوں کہ یہ فطرانہ ہے، اور اس کو علم نہیں کہ اس بوری میں فطرانہ کی مقدار سے زائد چاول ہیں تو وہ راضی خوشی لے لیتا ہے اس عمل کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

فطرانہ ایك صاع گندم یا ایك صاع کھجور یا ایك صاع چاول وغیرہ جسے لوگ بطور خوراك استعمال کرتے ہیں، یہ ایك صاع ہر مرد اور عورت چھوٹے اور بڑے مسلمان شخص پر واجب ہے، اور فطرانہ کی مقدار سے زیادہ دینے میں کوئی حرج نہیں جیسا کہ آپ نے صدقہ کی نیت سے کیا ہے، چاہے محتاج کو اس کے متعلق نہ بھی بتایا گیا ہو "

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے.